

ملتِ اسلامیہ اور موجودہ عالمی صورتِ حال

۲۰-۲۱ دسمبر ۲۰۰۱ء کو کراچی میں ’جنگِ گروپ آف نیوز پیپرز‘ کے زیرِ اہتمام ’دہشت گردی، عالمِ اسلام کو درپیش ایک نیا چیلنج‘ کے عنوان سے دو روزہ سیمینار ہوا جس میں عالمِ اسلام کے ممتاز دانش وروں نے اس موضوع پر اظہارِ خیال کیا۔ قارئین کی سہولت کے لیے اس سیمینار کے چند اہم خطابات کا خلاصہ اور اعلامیہ روزنامہ جنگ کی رپورٹنگ کی مدد سے پیش کیا جا رہا ہے۔ ملک بھر کے علماء کرام، اہل دانش اور دینی و سیاسی راہ نمائوں سے ہماری گزارش ہے کہ ان کا سنجیدگی کے ساتھ مطالعہ کیا جائے۔ غور طلب نکات پر کھلے دل و دماغ کے ساتھ بحث و تجویز کا اہتمام کیا جائے اور تیزی سے بدلتے ہوئے حالات میں امتِ مسلمہ کی صحیح سمت میں فکری و علمی راہ نمائی کے خطوط متعین کرنے میں پیش رفت کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ (ادارہ)

جناب محمود شام کا خطبہ استقبالیہ

خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے جنگ کے گروپ ایڈیٹر محمود شام نے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ گیارہ ستمبر کو رونما ہونے والے واقعات اور اس کے بعد دنیا کے مختلف حصوں میں ہونے والی تبدیلیوں، بالخصوص افغانستان پر امریکہ کی مسلسل خوف ناک بمباری، طالبان کی طرف سے پہلے آخری دم تک لڑنے کا عزم، پھر مزار شریف، کابل وغیرہ سے اچانک انخلاء نے دنیا بھر میں ہر عمر کے مسلمانوں کے ذہنوں میں مختلف سوالات پیدا کیے ہیں۔ پاکستان اس وقت فرنٹ لائن اسٹیٹ ہے۔ فرنٹ لائن اسٹیٹ ہونا ایک اعزاز بھی ہے جس کا ثبوت یہ ہے کہ اکتوبر کے بعد مختلف ممالک کے صدور، وزرائے اعظم، وزرائے خارجہ پاکستان کے دورے کر رہے ہیں۔ صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف کو بجا طور پر صاحبِ عصر بھی کہا گیا۔ انہیں امریکی صدر نے خصوصی عشاءِ شام دیا۔ پاکستان کے اقتصادی مسائل حل کرنے کے لیے امریکا سمیت ہر ملک نے وعدے بھی کیے، عملی اقدامات بھی کیے۔ فرنٹ لائن اسٹیٹ ہونا آزمائش بھی ہے۔ جب بھی افغانستان کا یہ بحران گزر گیا تو تمام ممالک اپنے معمول میں مصروف ہو جائیں گے،

پاکستان اپنے مسائل کے سامنے پھر تنہا کھڑا ہوگا۔ افغانستان کا بحران پاکستان میں بھی داخل ہو سکتا ہے کیونکہ یہ ہم دیوار ہم سایے ہیں۔ جنگ گروپ نے فرنٹ لائن اسٹیٹ کے سب سے بڑے اخباری گروپ ہونے کے حوالے سے اپنا فرض سمجھا کہ وہ دنیا بھر میں رابطے کر کے ایسے اسکالرز کو فرنٹ لائن اسٹیٹ میں اظہار خیال کی دعوت دے جو اسلامی تعلیمات اور جدید علوم میں امتزاج کے قائل ہیں، جو دنیائے اسلام اور مغرب کے معاملات پر گہری نظر رکھتے ہیں۔

۱۱ ستمبر کے واقعات کے بعد عالم اسلام کو یقیناً ایک نیا چیلنج درپیش ہے۔ دہشت گردی کے حوالے سے امریکا، جرمنی، برطانیہ، جہاں جہاں بھی گرفتاریاں ہوئی ہیں، صرف مسلمان نوجوانوں کی ہوئی ہیں۔ تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا صرف مسلمان ہی دہشت گرد ہیں؟ مسلمان امریکا سے نفرت کیوں کرتے ہیں؟ کیا یہ دو تہذیبوں کا تصادم ہے؟ کیا یہ اسلام کو بدنام کرنے اور مسخ کرنے کی سازش تو نہیں ہے۔ مسلمان نوجوان خود تھیٹراٹھانے پر کیوں مجبور ہو رہا ہے؟ مسلمان حکومتیں کیا اپنا کردار ادا نہیں کر رہی ہیں؟ کیا مسلمان ملکوں میں سول سوسائٹی ہے؟ کیا مسلمان ملکوں میں جمہوری آزادیاں ہیں؟ یہ اور بہت سے دوسرے سوالات ہیں جن کا جواب آپ کو یقیناً یہ محترم اور معزز اسکالرز دیں گے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ دوروزہ سیمینار عالم اسلام میں بیداری کی نئی لہر پیدا کرنے کے لیے ایک نقطہ آغاز ہوگا۔

میں جنگ گروپ کی طرف سے تمام مسلمان اسکالرز، مسلمان ملکوں کے تعلیمی اداروں، مسلمان ملکوں کی حکومتوں، مسلمان ملکوں کے اخباری اداروں کو یہ پیشکش کرتا ہوں کہ وہ اپنی معلومات، تفصیلات ہمیں بھجوائیں، ہم انہیں محفوظ بھی کریں گے، دنیا تک پہنچائیں گے۔ ہم تمام مسلم اور غیر مسلم اسکالرز کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ حالات حاضرہ پر اپنے خیالات ہمیں بھجوائیں، ہم اسے اردو، انگریزی دونوں زبانوں میں شائع کریں گے۔ جنگ گروپ عالم اسلام اور مغرب کے درمیان ایک پل، ایک رابطے کا منصب ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ ۱۱ ستمبر کے بعد شروع ہونے والی جنگ ایک طویل جنگ ہے جو برسوں نہیں صدیوں جاری رہ سکتی ہے۔ ہم سب کو اس کے لیے بھرپور تیاری کی ضرورت ہے۔ ایک جامع حکمت عملی ترتیب دینے کی ضرورت ہے۔ یہ سیمینار ایک نقطہ آغاز ہے۔ اس میں مقالات پیش کرنے والے اس جنگ کا ہر اول دستہ ہیں۔

وزیر داخلہ جناب معین الدین حیدر

وفاقی وزیر داخلہ لیفٹیننٹ جنرل (ر) معین الدین حیدر نے کہا کہ موجودہ حکومت پاکستان کو ایک معتدل، ترقی پسند اسلامی ریاست بنانے کی جدوجہد کر رہی ہے۔ پاکستان میں کوئی بھی اسلام کے خلاف نہیں ہے اور نہ ہم چند قاعدہ پڑھ لینے والے جاہلوں کے ہاتھوں میں ملک کی باگ ڈور دے سکتے ہیں۔ وقت آ گیا ہے کہ ہم پاکستان کے بنیادی مسائل کا تدارک کریں اور اقتصادی طور پر ملک کو مستحکم بنائیں۔ خود کو مضبوط بنا کر ہی چیلنجوں کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔

۱۱ ستمبر کے بعد ایک نئی دنیا نے جنم لیا ہے بالخصوص مسلم ممالک اور مسلمانوں کے لیے نئے چیلنج سامنے آئے